البدعة واهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الائمة

للمؤلف

بدعت اور اہل بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

البدعة واهل البدعة في نظر الصحابة وسادات الامة

المسمى به

بدعت اور اہلِ بدعت

اسلام کی نظر میں

تالیف

مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی فاضل مظاہر العلوم سہارنپور

مدیر ماہنامہ "الہلال" مانچسٹر

مقدمہ

ڈاکٹر علامہ خالد محمود ڈائریکٹر اسلامک اکیڈیمی مانچسٹر

دار المعارف

الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب	بدعت اور اہل بدعت
مصنف	مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی
مقدمہ	علامہ خالد محمود صاحب
کتابت	حفیظ الحق صدیقی
صفحات	۳۲۰
ناشر	دارالمعارف لاہور
تعداد	گیارہ سو
قیمت اعلیٰ مجلد	۸۰ روپے
ممالک یورپ	۸ پونڈ

ملنے کے پتے

دفتر دارالمعارف ۱۲ دیو سماج روڈ سنت نگر لاہور

جامعہ ملیہ اسلامیہ لاہور، توحید پارک نزد امامیہ کالونی لاہور

پتہ انگلینڈ میں: اسلامک اکیڈمی آف مانچسٹر

حسنین کریمینؓ کے فضائل و مناقب کے باب بندھے ہیں۔ احادیث سے پتہ چلتا ہے کہ یہ حضرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آخر دم تک مقرب و محبوب رہے۔

بعد کے ہونے والے سیاسی واقعات اور امت کے اختلافات میں واقعات کا جو رُخ بھی ہو انہیں حلقۂ رسالت کے اعتماد اور قربِ رسالت کے امتیاز سے جدا نہیں کیا جا سکتا اور اسی پر اب تک اہل السنۃ والجماعۃ کا اعتقاد رہا ہے۔

اب ان مذکورہ اختلافات کی اس طرح شرح کرنا جس سے ان حضرات کے دامنِ تقدس پہ دھبے نظر آنے لگیں، یقیناً فہمِ سلف سے ایک بغاوت ہوگی اور تاریخ امت میں یہ بھی ایک بدعت ہے۔

ناصبیت کے اس جال میں زیادہ تر وہی لوگ آتے ہیں جو نئی راہ اختیار کرنے میں کوئی باک نہ سمجھتے تھے۔ یہ لوگ بَرملا کہتے ہیں کہ پہلے علماء اس تحقیق کو نہیں چھو سکے جو یہ نئے خلف کر پاتے ہیں سو یہ ایک اعتقادی بدعت ہے جو ان دونوں خاندانِ رسالت کے خلاف اُٹھ رہی ہے۔

جو شخص سنت سے محبت اور بدعت سے نفرت کرے گا اللہ رب العزت اسے قافلۂ امت میں سلفِ صالحین کے ساتھ رکھیں گے اور یہ وہ دولت ہے جس پہ بدعت کی تمام رونقوں کو قربان کیا جا سکتا ہے۔

بدعت کے یہ نقصانات جو ہم نے عرض کئے اُن نقصانات کے علاوہ ہیں جو بدعتی کو آخرت میں دیکھنے پڑیں گے۔ بدعتی کا خاتمہ ایمان پہ ہونا خطرے سے خالی نہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے محرومی یہ دوسری بدنصیبی ہے۔ جس سے بدعتی آخرت میں دوچار ہوگا اور حوضِ کوثر سے اسے پیچھے ہٹا دیا جائے گا۔

ایجادِ بدعت افتراء علی الرسول کا دوسرا نام ہے

شریعت صرف نقل واستنباط سے پہچانی جاتی ہے اور شریعت کا منبع پیغمبر کی ذات ہے جس سے اللہ رب العزت کی مرضیات اور عدم مرضیات کا پتہ چلتا ہے۔ اب اگر کوئی دین میں کوئی ایسی

چیز داخل کرتا ہے جو اصلاً اور استنباطاً دین کی نہیں تو وہ حقیقت میں افترا علی الرسول کا مجرم ہے۔ کہ بات تو دین میں کہیں موجود نہیں۔ نہ کتاب وسنت میں نہ مجتہد کے اجتہاد میں مگر وہ اسے دین بنانے پر تُلا ہوا ہے۔

بدعتی کو سُنّی کہنے کا گناہ

اب یہ جانتے ہوئے کہ فلاں فلاں اعمال بدعت ہیں اور ان کے کرنے والے بدعتی ہیں پھر اگر کوئی انہیں سنی کہتا ہے تو کیا اس نے ان تمام بدعات کو سنت نہ کہا اور یہ کہنا کیا افترا علی الرسول نہیں؟ ــــــ افسوس کہ جو لوگ اصلاً بدعتی نہ تھے وہ ان بدعتیوں کو سنی کہہ کر خود اس الزام کے ملزم ہو گئے جو مولانا احمد رضا خاں پر سالہا سال سے چلا آ رہا تھا ــــــ یاد رکھئیے بدعتی کو سنی کہنا سخت گناہ ہے۔

بدعتی اور کافر میں کس کی صحبت اہلسنّت کے لیے زیادہ خطرناک ہے

مومن اور کافر میں فاصلے قطعی ہیں۔ مومن آسانی سے کفر میں نہیں گھستا بخلاف سنی اور بدعتی کے کہ ان میں فاصلے ظنی ہیں۔ دونوں ایک اصل سے وابستگی کے مدعی ہیں اور ان میں اشتباہ بہت جلد راہ پا جاتا ہے۔ بھٹی کے پاس سے گزرنے والا گو قصداً بھٹی کے پاس نہیں آ رہا مگر اس کے سفید کپڑوں میں اگر دھوئیں کا کوئی عکس دکھائی دے تو یہ کوئی تعجب کی بات نہیں۔ نفوس میں جتنا فاصلہ کم ہو گا اتنا جلدی وہ ایک دوسرے کا اثر قبول کریں گے۔ اب یہ نہیں کہ بدعتی پر سنت کے آثار پھیلیں سُنی پر کچھ بدعت کے اندھیرے ضرور پھیلیں گے حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ ایک مکتوب میں لکھتے ہیں:

ضرر فساد مبتدع زیادہ از فساد صحبت کافر است[1]

ترجمہ: بدعتی کی صحبت کافر کی صحبت سے زیادہ بُرے اثرات رکھتی ہے۔

---

[1] مکتوبات دفتر اوّل مکتوب ۵۴